

# دور پاس

(آٹھویں جماعت کے لیے)

© NCERT  
not to be republished

© NCERT  
not to be republished

تیسری زبان کی درسی کتاب

# دور پاس

(آٹھویں جماعت کے لیے)



4823

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी  
NCERT

नیشنल कौन्सिल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

**DOOR PAAS for Urdu as  
Third Language for Class VIII**

**ISBN 978-93-5007-002-4**

**جملہ حقوق محفوظ**

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، باوجود اس کے ذریعے بازیافت کے سہم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برسرِ مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

**پہلا ایڈیشن**

**اکتوبر 2009 آسٹوین 1931**

**دیگر طباعت**

**دسمبر 2012 آگہن 1934**

**اپریل 2019 چیترا 1941**

**PD 2T AUS**

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2009

**این سی ای آر ٹی کے پہلی کیشن ڈویژن کے دفاتر**

این سی ای آر ٹی کیپس

شری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

پٹنچورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک کھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپس

برمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کاپلیکس

مالی گاؤں

گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

**قیمت : ₹ 00.00**

**اشاعتی ٹیم**

ہیڈ، پہلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف ایڈیٹر : شوینا اپل

چیف بزنس منیجر : ابیناش گلو

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن اسٹنٹ : اوم پرکاش

سرورق اور آرٹ

وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری

اروندو مارگ، نئی دہلی 110 016 نے

میں چھپوا کر پہلی کیشن

ڈویژن سے شائع کیا۔

## پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ-2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور نصابی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time - Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سختی اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

مارچ 2009

## اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ زبان ملک کی مختلف ریاستوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت بھی اردو کی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

کونسل کے ذریعے تیار کردہ 'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کی سفارشات کے بموجب مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک اردو میں درسی اور معاون درسی کتب پہلے ہی مہیا کی جا چکی ہیں۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی جماعت سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں جماعت سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کے تحت پیش کی جانے والی یہ کتاب 'دور پاس' آٹھویں جماعت کے طالب علموں کو تیسری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اسکولوں میں تیسری زبان کی تعلیم کا آغاز ساتویں جماعت سے تجویز کیا گیا ہے، اس لیے مذکورہ بالا درسی کتاب اردو کی تعلیم کے اس سلسلے کی دوسری کتاب ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلباء کو اردو زبان کی بنیادی باتوں سے واقف کرانا ہے تاکہ وہ مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، بولنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ ساتویں سے دسویں جماعت تک کی ان درسی کتابوں کے ذریعے یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ طلباء کی زبان کا معیار درجہ بہ درجہ بلند ہوتا جائے۔ اس سلسلے کی ابتدائی کتابوں میں زبان کی تعلیم پر زور دیا گیا ہے اور اسباق کی تیاری میں بہترین ادب کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ان کتابوں میں ایسے اسباق شامل ہیں جن کے مطالعے سے انسان دوستی، فرض شناسی، حب الوطنی، قومی یک جہتی اور خوش حال زندگی سے متعلق جذبات فروغ پاسکیں۔ اسباق کے ذریعے جدید سائنسی موضوعات، ماحولیات اور دیہی زندگی سے متعلق معلومات بھی بہم پہنچائی گئی ہے۔ امید ہے کہ اس سلسلے کی کتابوں کے مطالعے سے طلباء میں صحیح اردو سمجھنے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی خاطر خواہ صلاحیت پیدا ہو سکے گی۔

# کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی  
خصوصی صلاح کار

شیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی  
چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لیٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی  
اراکین

آفتاب احمد آفاتی، لکچرار، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش  
اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، ایم پی اردو اکیڈمی، بھوپال، مدھیہ پردیش  
انور پاشا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی  
سلیم شہزاد، ریٹائرڈ پی جی ٹی، اردو، مالگاو، مہاراشٹر

سید حنیف احمد نقوی، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش  
سید مسعود الحسن، پی جی ٹی، اردو، ڈی ایم ایس، آر آئی ای، بھوپال، مدھیہ پردیش  
شاہد پرویز، ریجنل ڈائریکٹر، دہلی ریجنل سنٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نئی دہلی  
شاہدہ پروین، پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی  
شیم احمد، لکچرار، شعبہ اردو اور فارسی، سنٹ اسٹیفنس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی  
شیخ سلیمان کرول، پرنسپل، جدید اردو ہائی اسکول، جمیل، گوا

طارق سعید، صدر، شعبہ اردو، سہاکیت پی جی کالج، اودھ یونیورسٹی، فیض آباد، اتر پردیش  
ظفر احمد صدیقی، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش



عبدالسلیم، ریڈر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش  
 عبدالوحید خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، مہاکوشل کالج، جبل پور، مدھیہ پردیش  
 عتیق اللہ، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی  
 عقیل احمد، سکریٹری، غالب اکیڈمی، حضرت نظام الدین، نئی دہلی  
 غضنفر علی، ڈائریکٹر، اکیڈمی فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی  
 فاروق بخشی، صدر، شعبہ اردو، گورنمنٹ پی جی کالج، کوٹا، راجستھان  
 ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ ٹڈل اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی  
 محمد احسن، ریجنل ڈائریکٹر، بھوپال ریجنل سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش  
 محمد عارف جنید خاں، لکچرار، ڈی آئی ای ٹی، نزد پی جی بی ٹی کالج، بھوپال، مدھیہ پردیش  
 محمد علی کوثر، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نوودے ودیالیہ، بلاس پور، اتر پردیش  
 محمد نفیس حسن، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوائز ٹڈل اسکول (اردو میڈیم) اجیری گیٹ، دہلی  
 محمد نور الحق، صدر، شعبہ اردو، بریلی کالج، بریلی، اتر پردیش  
 نصیر احمد خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی  
 ممبر کوآرڈینیٹر  
 دیوان حٹان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

## اظہارِ تشکر

اس کتاب میں راجہ مہدی علی خاں کی نظم 'ستارے'، تلوک چند محروم کی نظم 'بادل اور تارے'، میراجی، یوسف ظفر کی نظم 'جنگل' اور شان الحق ٹھٹھی کی نظم 'بھائی بھلکڑ' شامل ہے۔ کونسل ان سبھی شاعروں اور ادیبوں کے وارثین کی شکرگزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک نے پوری دل چسپی کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔

اس کے علاوہ پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے کاپی ایڈیٹر محمد توحید ناصر اور سینئر ڈی ٹی پی آپریٹر محمد عالم خان نے بھی اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں تندہی سے کام کیا ہے لہذا کونسل ان کی بھی شکرگزار ہے۔

## ترتیب

|       |                           |
|-------|---------------------------|
| v     | پیش لفظ                   |
| vii   | اس کتاب کے بارے میں       |
| 01-04 | مولانا الطاف حسین حالی    |
| 05-08 | ساری دُنیا کے مالک        |
| 09-12 | تین مچھلیاں               |
| 13-16 | سب کو خوش رکھنا آسان نہیں |
| 17-21 | برسات                     |
| 22-28 | چالاک گلہری               |
| 29-33 | اولمپک کھیل               |
| 34-38 | ایک گائے اور بکری         |
| 39-43 | شیخ سعدی کا خواب          |
| 44-47 | رونے والے ہنسنے لگے       |
| 48-52 | جنگل                      |
| 53-56 | ایک خط                    |
| 57-59 | گینڈا                     |
| 60-63 | بادل اور تارے             |
|       | راجا کا انصاف             |

- 15۔ ہماری رنگا رنگ تہذیب 64-68
- 16۔ بھائی جھکڑ 69-72
- 17۔ محنت کی عظمت 73-76
- 18۔ مولانا ابوالکلام آزاد 77-80
- 19۔ ستارے 81-84
- 20۔ اروناچل پردیش کی سیر 85-91

© NCERT  
not to be republished